آواز دیہی اور یونین کونسل فورمز کی تشکیل

ایس پی او لاہور نے ضلع گوجرانوالا کی 10 یونین کونسلز میں آواز دیہی فورم کی تشکیل کا کام شروع کر دیا۔ اسی سلسلے میں ایس پی او لاہور نے 5 جون 2013 کو یونین کونسل منڈیالا وڑائچ کے گاؤں شیخاں دی کھوئی میں آواز فورم کی تشکیل کے لیے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا جس میں 45 مرد و خواتین نے شرکت کی۔

7 جون 2013 کو ایس پی او لاہور نے یونین کونسل منڈیالا وڑائچ کے گاؤں احسان کالونی میں کمیونٹی کے ساتھ ایک میٹنگ کا انعقاد کیا جس کا مقصد آواز اور جوابدہی پروگرام کا تعارف کرانا اور آواز فورم کی تشکیل تھا۔ اس میٹنگ میں 65 مرد و خواتین جس میں ٹیچرز، محکمہ صحت کے ممبران، بینارٹی ممبرز، نے شرکت کی جس میں سے 20 افراد آواز دیہی فورم آحسان کالونی کے ممبر بنے۔

ایس پی او لاہور نے 12 جون 2013 کو گلشن لیبر کالونی اور احسان کالونی کے آواز دیہی فورم گوجرانولہ کے ممبران کو تنازعات کے حل اور بنیادی، سماجی خدمات کی مانیٹرنگ کے طریقہ کار کے بارے میں آگاہی دی گئی۔ سہل کاری کے فرائض جمشید سلطان اور ایاز گل نے ادا کیے۔

ممبر قومی اسمبلی کے ساتھ میٹنگ

آواز پروگرام کے بارے آگاہی دینے کی غرض سے ایس پی او خوشاب ٹیم نے ممبر قومی اسمبلی شاکر بشیر اعوان سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور ضلع خوشاب میں آواز پرگرام کی سرگرمیوں اور عمل درامد کے بارے میں منصوبہ بندی سے آگاہ کیا۔ ایس پی او ٹیم میں شاہنواز خان، عمران سلیم، فیروہ بتول شامل تھے۔ اس موقع پر ممبر قومی اسمبلی شاکر بشیر اعوان نے اپنے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں ایس پی او کو خوشاب آمد پر خوش آمدید کہا۔

ضلع گوجرانولا میں آواز اور جوابدہی پروگرام کی افتتاحی تقریب

ضلع گوجرانولا میں آواز اور جوابدہی پروگرام کے افتتاح کے سلسلے میں ایس پی او لاہور نے 27 جون 2013 کو چیمبر آف کامرس ہال گوجرانوالا میں ایک تقریب کا انعقاد کیا جس کا مقصد ضلع سطح کے سٹیک ہولڈرز کو آواز اور جوابدہی پروگرام کا مقصد بتانا تھا۔ اس تقریب میں ضلع بھر سے تقریباً 700 افراد جن میں گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ، سول سوسائٹی، انجمن تاجران، لیبر یونین، ٹیچرز ایسوسی ایشن، سٹوڈنٹس، آواز دیہی فورمز کے نمائندوں اور سیاسی ورکروں نے شرکت کی۔ تقریب سے پروگرام سپیشلسٹ جمشید سلطان نے آواز اور جوابدہی پروگرام کے مقاصد اور تفصیل بتائیں۔ سلمان عابد ریجنل ہیڈ ایس پی او لاہور نے اپنی تقریر میں کہا۔ سماجی طبقات کی سیاسی عمل میں موثر شمولیت گڈ گورننس کا واحد راستہ ہے۔ سید صلاح الدین اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالا نے کہا کہ ہم ایس پی او کو گوجرانولا میں خوش آمدید کہتے ہیں اور اس کے پروگرام سے اتفاق کرتے ہوئے امید رکھتے ہیں کہ انتظامیہ پر منفی تنقید کی بجائے مثبت تعلقات اور مشاورت کا ماحول پیدا کیا جائے گا۔ ای ڈی او فنانس اینڈ پلاننگ طارق محمود، امن کمیٹی پنجاب کے صدر قاری سلیم زاہد، چناب سول سوسائٹی کے کوارڈینیٹر راشد بشیر چھٹہ، این جی اوز فورم کے صدر عبدالرؤف مغل اور اسرائیل ایڈووکیٹ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ کمپیئرنگ کے فرائض سعدیہ نواز چیمہ اور ایاز گل نے ادا کیے۔

چارسدہ۔قومی شناختی کارڈ کی تیاری کے لیے آگاہی مہم

الیکشن میں خواتین کے ووٹ کا کردار

ایس پی او کراچی آفس نے 22اپریل 2013 کوچاندیہ نگر ضلع بدین میں سیمینار " ووٹر خواتین اور الیکشن2013" کا انعقاد کیا جس میں ووٹ ڈالنے کے حق ،لوگوں میں فیملی کے ساتھ مل کر ووٹ ڈالنے کے حوالے سے فیصلہ سازی،خواتین کے خلاف تشدد کے خلاف آواز اٹھانے ،کمیونٹی میں خواتین کے حق رائے دہی کے حوالے سے شعور اجاگر کیا گیا۔سیمینار میں خواتین و مرد حضرات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

ایس پی او کراچی آفس نے 24اپریل2013 کو" پاکستان کے انتخابی اور سیاسی نظام میں خواتین کا کردار" سیمینار کا انعقاد کیا جس میں خواتین میں انتخابی نظام کے حوالے سے خواتین کو سماجی واقتصادی طور پر بااختیار بنانے میں خواتین کے ووٹ کی اہمیت، سیاست میں خواتین کا کردار اور سیاست میں فعال شرکت کے لیے خواتین کو متحرک کرنا اور خواتین کو ووٹ کے حق سے متعلق شعور اجاگر کیا گیا۔

ووٹ کی اہمیت، قیادت اور فیصلہ سازی میں خواتین کی صلاحیت اور شرکت بڑھانے، سیاست میں خواتین کو متحرک کرنے ، جمہوریت کے بارے میں خواتین میں شعور اجاگر کرنے کے لیے ایس پی او کراچی آفس نے 25اپریل 2013 کواوباھائیو ویلج ،یوسی عبداللہ شاہ ضلع بدین میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔اس سیمینار سے خواتین کو جمہوری حقوق سے متعلق مفید معلومات حاصل ہوئیں۔اس کے علاوہ مقامی طور پر فیصلہ سازی میں اہم کردار ادا کرنے والے اداروں اور افراد جیسے میڈیا، تعلیمی اداروں، مذہبی رہنماؤں اور دوسرے اہم افراد کو ووٹ کی اہمیت سے متعلق آگاہی حاصل ہوئی۔

جمہوریت اور اچھی طرزِ حکمرانی

لوگوں کو جمہوریت ،اچھی طرزِ حکمرانی اور مقامی حکومتی نظام کے بارے میں آگاہی دینے کے لیے ایس پی او کراچی نے 12جون 2013 کو مہران لوکل سپورٹ آرگنائزیشن کے ساتھ مل کر ولیج ملکانی شریف یوسی خیر پور گمبو ڈسٹرکٹ بدین میں ایک روزہ سیمینار کا انعقاد کیا جس میں تنظیم کے نمائندوں، گاؤں کے افراد اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔

جمہوریت کا تصور

11جون 2013 میگھوار محلّہ، یوس کادھن بدین میں ایس کراچی نے لارگرین ڈولپمنٹ آرگنائزیشن کے ساتھ ملکر ایک روزہ سیمینار کا انعقاد کیا۔جس میں جمہوریت اور اس کے بنیادی تصور، ریاست اور حکومت کے کردار اور جمہوریت کے موجودہ منظر نامے کے بارے میں لوگوں کو آگاہی دی گئی۔اس سیمینار سے کمیونٹی میں جمہوریت سے متعلق شعور اجاگر ہوا، اقلیتوں میں ان کے حقوق اور ذمہ داریوں سے متعلق معلومات میں اضافہ ہوا جس سے کمیونٹی میں جمہوری کردار احساسِ ذمہ داری کے ساتھ ادا کرنے میں مدد ملے گی اور معاشرے میں مثبت تبدیلی رونما ہوگی۔

انتخابی عمل میں اقلیتی خواتین کے ووٹ کی اہمیت اور کردار

27 اپریل 2013 میگھوار محلّہ یوسی کادھن بدین میں انتخابی عمل میں اقلیتی خواتین کے ووٹ کی اہمیت اور کردار کے موضوع پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔کمیونٹی کی توجہ اقلیتی خواتین کے ووٹ کی اہمیت کی طرف مبذول کرانا، ووٹ ڈالنے کے سلسلے میں فیصلہ سازی کے عمل میں عورتوں کی صلاحیتیں بڑھانا، سیاست اور الیکشن میں حصہ لینے کے لیے اقلیتی خواتین کو متحرک کرنا اور اقلیتی خواتین کو جمہوریت اور قیادت کے لیے متحرک کرنا اس ورکشاپ کے مقاصد تھے۔

بہاولپور میں تعلیمی مسائل کے حل کے لیے سیمینار

29اپریل2013 کو سول سوسائٹی بہاولپور نے گورنمنٹ صادق ڈگری کالج میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا جس کا مقصد ڈگری کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دینے کے بعد اس سے منسلک مسائل کو حل کروانا تھا۔ اس میں اساتذہ، والدین اور طالبات نے اپنے خدشات کا اظہار کیا۔اساتذہ کی جانب سے کہا گیا کہ کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دینا ایک خوش آئند قدم ہے مگر چونکہ کالج پچھلے کئی سالوں سے اپنی خدمات سر انجام دے ہے نہ صرف ان کی اپنی بلکہ کالج کے اساتذہ کی بھی پہچان یونیورسٹی میں مدغم ہونے سے کھو جائے گی۔اس لئے انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ خواتین کی الگ سے یونیورسٹی قائم کی جائے۔طلباء اور والدین نے مطالبہ کیا کہ کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دینے سے فیسوں میں اضافہ ہو جائے گا، اس لئے انہوں نے وائس چانسلر سے مطالبہ کیا کہ فیسوں میں اضافہ نہ کیا جائے۔وائس چانسلر جناب پروفیسر ڈاکٹر احمد مختار نے ایس پی او کی جانب سے سول سوسائٹی نیٹ ورک کے کام کو سراہا اور اساتذہ، والدین اور طلباء کے مسائل پر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہماری اولین ترجیح ہے کہ اساتذہ کے مسائل کو حل کریں اور سنڈیکیٹ میٹنگ میں جو فیصلہ جات ہوں گے وہ ہمارے لئے قابل احترام ہوں گے اور اسی طرح قبول کئے جائیں گے اس کے علاوہ ایک سال کی مدت میں ہم یونیورسٹی کے بجٹ اور دیگر مسائل کا حل بھی نکالیں گے تاکہ یہاں کی عوام کو بہتر تعلیمی سہولیات مہیا کی جاسکیں۔ وائس چانسلر نے اس کے علاوہ اساتذہ اور طلباء کے لئے سکالرشپ کا بھی اعلان کیا۔

مظفر گڑھ۔ تربیتی ورکشاپ جس میں خواتین کی سیاسی عمل میں بامعنی اور موثر شرکت کو یقینی بنانا، تنازات کی مقامی سطح پر نشاندہی اور اسباب کو جاننا اوحکمت عملی وضع کرنے پر بات کی گئی۔

بقیہ---

سول سوسائٹی نیٹ ورک کا وزارت انسانی حقوق کے وزارت قانون وانصاف میں ضم کیے جانے پر اعلامیہ

5۔ وزارت انسانی حقوق کی جانب سے شروع کیے گئے ہیومن رائٹس ڈیفنڈر میکنزم (Human Rights Defenders Mechanism)، یو پی آر کی تیاری اور دیگر امور جیسے کہ سی آر سی، سیڈا وغیرہ نظرانداز ہو جائیں گے۔

6۔ وزارت انسانی حقوق کا اقوام متحدہ، یورپی یونین اور دیگر عالمی فورم پر نمائندگی کا کام وزارت قانون وانصاف نہیں کرسکتی اور نہ ہی پاکستان کا دورہ کرنے والے غیر ملکی وفود کے سوالات کے خاطر خواہ جوابات دینے کے قابل ہوگی ،خصوصی طور پر عدالتوں میں ریاست کے خلاف انسانی حقوق کی خلاف ورزی پر موجودہ مقدمات کے حوالے سے۔

7۔ وزارت انسانی حقوق کا اہم کام قومی قوانین، ریگولیشنز اور پریکٹس کو عالمی انسانی حقوق کنونشن اور معاہدوں سے ہم آہنگ کرنا تھا جو یا تو رک جائے گا یا بری طرح متاثر ہوگا۔مئی دو ہزار تیرہ میں پاکستان کی عوام نے تبدیلی، ترقی اور ڈوپلمنٹ کے لیے ووٹ دیا نا کہ حاصل شدہ مقاصد کھو دینے کے لیے۔اس لیے ہمارے آئینی حقوق کے تحفظ اور استحکام کے لیے وزارت انسانی حقوق کو بحال کیا جائے۔پاکستانی شہری کی حیثیت سے ہم پاکستان کا انسانی حقوق کے لیے ایسا مستحکم ایجنڈا چاہتے ہیں جس کی بنیاد قانون کی بالادستی، عدلیہ کی آزادی، شفافیت اور ذمہ داری پر ہو۔اور اس کے حصول کے لیے مناسب اقدام، متعلقہ اداروں کے قیام اور وسائل کی ضرورت ہے۔اس کے لیے سیاست اور دباؤ سے آزاد مکمل خود مختار اور مضبوط وزارت انسانی حقوق کی بحالی اور سرگرم قومی کمیشن برائے انسانی حقوق کی اشد ضرورت ہے۔سول سوسائٹی نے وزارت انسانی حقوق کی علیحدہ، آزاد حیثیت میں ایسے وفاقی وزیر کی تعیناتی کے ساتھ، جو انسانی حقوق کے شعبے میں اپنی خدمات اور نظریات وخیالات کے حوالے سے مشہور ومعروف ہو، فوری بحالی کا مطالبہ کیا۔

ایس پی او ڈیرہ اسماعیل نے مورخہ 03-08-2013 آواز تحصیل فورم تشکیل دیا گیا اس فورم کو بنانے کا مقصد یہ تھا کہ تحصیل کی سطح پر ایک ایسا فورم جو مختلف گاؤں یونین کونسل کے بنیادی مسائل خاص طور پر تعلیم اور صحت کی ناقص کارکردگی کے لئے متعلقہ محکمہ جات کو جواب دہ بنا سکے۔اس فورم میں مختلف مکاتب فکر کے لوگوں نے شرکت کی اور اس فورم کا حصہ بنے، جس میں خواتین اقلیتوں نے شرکت کی۔اس فورم میں ٹارگٹ گاؤں اور یوسی فورم کے ممبران نے شرکت کی۔یہ آواز تحصیل فورم نہ صرف تحصیل کے مسائل پر بات کرے گا بلکہ یہ فورم گاؤں سے لیکر یونین کونسل کے ساتھ بھی رابطہ میں رہے گا اور مسائل کو تحصیل کی سطح پر اجاگر کرے گا۔جس سے یونین کونسل کو ایک فورم مہیا ہوگا اور گاؤں اور یونین کونسل کی سطح پر نمایاں تبدیلی نظر آئیگی۔تحصیل کی پسماندگی کو کم کرنے میں ایک مثبت قدم ثابت ہوگا۔یہ فورم آواز پروگرام کے تینوں اوٹ پٹ پر کام کرے گی۔

مورخہ 13-08-2013 کو تنازعات کے حل اور رفاعامہ کے کاموں کی نگرانی کے حوالے سے آواز یوسی فورم کے ممبران کی ایک ٹریننگ کروائی گئی جس میں 60 افراد نے شرکت کی۔جس میں مختلف گاؤں، محلہ اور یونین کونسل کے ممبران نے شرکت کی۔اس ٹریننگ میں ممبران کو تنازعات کے حل اور انکی روک تھام اور رفاعامہ کے کاموں کی نگرانی کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا تنازات کی نوعیت اور اسکے علاقے پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اس ٹریننگ سے شرکاء اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ مقامی سطح پر چھوٹے چھوٹے تنازعات کو بہتر طریقہ سے حل کرسکیں گے جس سے علاقہ میں ایک سماجی خوشحالی اور امن کی فضا پیدا ہوگی۔اسی طرح شرکاء کو بنیادی رفاعامہ کی نگرانی کرسکے اور اس کے لئے اپنا ایڈوکیسی پلان تیار کرسکے تاکہ علاقے میں Social Services کے کاموں کو بہتر بنایا جاسکے۔اور اس کے لیئے ثبوت اکٹھے کرکے ان پر آواز فورم ایڈوکیسی کرسکے۔خاص طور پر صحت اور تعلیم کے حوالے سے۔اس تربیتی ورکشاپ میں یوسی فورم کے ممبران نے تنازات اور سوشل سروس کے حوالے سے اپنی کارکردگی شیئر کی کہ انھوں نے اپنے علاقے میں مقامی سطح پر بہت سے تنازعات حل کئے۔

مورخہ 02-08-2013 کو آواز ڈسٹرکٹ فورم اور تحصیل فورم کی خواتین نے عورت منشور کے حوالے سے PTI فی میل ونگ کی ڈسٹرکٹ صدر دلشاد بیگم اور ڈویژنل صدر روبینہ کنڈی کے ساتھ میٹنگ کی اور عورت منشور پر دستخط لئے جن کا مقصد خواتین کو جائیداد میں حصہ دلانا سیاسی عمل میں برابری کی سطح پر شرکت اور مرکزی دھارے میں خواتین کی شمولیت ہے یاد رہے کہ جنرل الیکشن سے پہلے صوبائی وزیر مال علی امین خان گنڈہ پور بھی اس پر دستخط کرچکے ہیں اور انھوں نے اپنی پارٹی کی طرف سے ان خواتین کے دستخط کے بعد اسے اسمبلی میں بطور بل پیش کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے اور آواز کے پلیٹ فارم سے عورت منشور پیش کرنے کے عمل کو سراہا۔

مورخہ 17-08-2013 کو یونین کونسل وانڈہ خان محمد میں آواز آگاہی سنٹر کٹہ خیل میں ایک میٹنگ کی گئی جس میں دس دیہاتوں کے آواز ولیج فورم کے ممبران شامل ہوئے جس میں انھوں نے گاؤں کی پراگرس بتائی کہ آواز اور جوابدہی پروگرام کی وجہ سے تعلیم، صحت، تنازعات اور رفاعامہ کے کاموں سے آگاہ ہوئے کہ یہ بنیادی مسائل کے لیئے آواز اٹھائیں گے۔اس میٹنگ میں ان کو بریف کیا گیا کہ وہ اپنے مسائل خاص طور پر صحت، تعلیم کے حوالے سے پہلے معلومات کا حصول اور پھر ان کے حل کے لیئے مخصوص اداروں/اور افراد سے رابطہ کرکے ان کا حل تلاش کریں گے۔

ضلع کرک میں آواز پروگرام کی سرگرمیاں

ضلع کرک جنوبی اضلاع میں تین تحصیلوں پر مشتمل ایک ایسا ضلع ہے جو کہ ایکس یونین کونسل اور کم و بیش چار سو پچاس گاؤں پر مشتمل ہے۔ضلع کرک کی آبادی تقریباً پانچ لاکھ ہے۔یہ ضلع صوبہ خیبر پختونخواہ میں سب سے زیادہ تعلیم یافتہ ضلع ہے۔اور اس میں بسنے والے لوگ ایک ہی قبیلہ خٹک سے تعلق رکھتے ہیں۔تمام افراد سنی مسلک سے ایک زبان بولنے والے اور ایک ہی طرح کے روایات رکھتے ہیں۔ضلع کرک معدنی وسائل سے مالا مال اور قدرتی وسائل رکھنے والا ضلع ہے۔جس میں گیس، تیل، نمک، جپسم اور دیگر قیمتی معدنیات وافر مقدار میں پائے گئے ہیں۔جس سے نہ صرف اندرونی بلکہ بیرونی ضروریات بھی پوری ہوتی ہیں۔

آواز پروگرام کا آغاز 15 مئی 2013 سے ضلع کرک میں باقاعدہ طور پر ہو گیا ہے جس میں دو تحصیلوں (تحصیل کرک اور تحصیل تخت نصرتی) کو پروگرام کے لئے چنا گیا۔جن میں دس یونین کونسلز میں سو خواتین اور سو مردوں کی گاؤں کی سطح پر منظم فورم بنانے اور ان کے ذریعے آواز کے سرگرمیوں کو احسن طریقے سے مقامی لوگوں کے ذریعے کروانا مقصود ہے۔اس مقصد کے لئے لوگوں کے ساتھ ہمہ وقت رابطہ میں رہنے کے لیے ضلع کرک میں SPO کا ایک ضلعی دفتر بھی قائم کیا گیا۔تاحال ضلع میں 10 یونین کونسل کو برائے آواز پروگرام منتخب کیا گیا ہے جس میں 100 گاؤں میں آواز کے پیغام اور مقاصد کو باحسن طریقے سے پہنچایا گیا ہے۔اور 6 یونین کونسلز میں 50 مردوں اور 50 عورتوں کی آواز ولیج فورمز بنادئے گئے ہیں بلکہ عملی طور پر 900 ممبران باقاعدہ طور پر گاؤں کی سطح پر منتخب شدہ ممبران بھی آواز پروگرام کا مستقل حصہ بن چکے ہیں۔

ضلع لکی مروت

ضلع لکی مروت خیبر پختونخواہ کے جنوبی اضلاع میں سے سب سے زیادہ پسماندہ ضلع ہے۔اس ضلع کی 2 تحصیلیں ہیں، 1۔تحصیل لکی مروت 2۔سرائے نورنگ۔ان 2 تحصیلوں کی کل 33 یونین کونسلز ہیں۔تعلیم کے لحاظ سے یہ ضلع کافی پیچھے ہے۔خاص طور پر خواتین کی تعلیم کے حوالے سے بہت ہی پیچھے ہے۔ضلع کی زیادہ تر آبادی کا تعلق مروت قبیلے سے ہے۔ضلع لکی مروت میں آواز پروگرام کا آغاز 15 مئی 2013 سے ہوا۔ابتدائی طور پر لکی مروت کی دونوں تحصیلوں کی 4 اور 5 یونین کونسلز کو اس پروگرام کے لئے منتخب کیا گیا۔جس میں مردوں کے ساتھ ساتھ پہلی مرتبہ خواتین کے فورم بن رہے ہیں، اور SPO پہلی ایسی آرگنائزیشن ہے جس نے حقیقی بنیادوں پر خواتین کے حقوق کے حوالے سے آواز اٹھانا شروع کردیا ہے۔ابتدا میں یہ بات ہوچکی ہے، ضلع لکی مروت کے لوگ پسماندہ اور مذہبی رجحان رکھنے والے لوگ ہیں۔اس لئے آواز پروگرام کے حوالے سے بہت زیادہ چیلنجز درپیش ہوئے۔SPO سٹاف مسلسل کوشش کررہا ہے کہ آواز پروگرام کو لکی مروت میں کامیاب کیا جاسکے۔

اس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

1۔ خواتین کے فورم گاؤں گاؤں بنتے جا رہے ہیں اور اب تک تین فورم بن چکے ہیں۔
2۔ گاؤں کے فورم نے باقاعدہ طور پر تنازعات کے حل کے حوالے سے کام شروع کردیا ہے۔اور چند تنازعات کا حل بھی نکالا جاچکا ہے۔
3۔ FM ریڈیو کے ذریعے سے باقاعدہ نشریات کے ذریعے خواتین کے حقوق، تنازعات کا مقامی سطح پر منصفانہ حل اور تمام حکومتی اداروں کی نگرانی کا کام شروع ہوا ہے۔
4۔ خواتین کے ووٹ ڈالنے کے سیشن ہوئے ہیں، جن کا رزلٹ ضمنی انتخابات میں اچھا آئے گا۔
5۔ لکی مروت کی سطح پر مختلف NGO,s سے رابطے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے کام کرنے میں آسانی ہوگی۔اور فورم ابھی خود بھی کوشش کررہے ہے کہ وہ خود بھی نئے آنے والے اور موجودہ اداروں سے اپنے علاقے کے لئے فائدہ لے سکے۔

Charter of Demand for Local Government Plan 2013

Representatives of civil society organizations, presented a 'Citizen's Charter of Demand' asking governments to legislate and hold local bodies elections in accordance with the constitution of Pakistan.

The Charter of Demand was presented at a press conference organized by leading civil society organizations, working under AAWAZ Voice and Accountability Programme that seeks to ensure inclusive democratic processes and improves the state's accountability to citizens.

It was recommend that:

1. Local Governments should be considered 'third tier' of governance with a constitutional guarantee and safeguards against any unlawful abrogation or dissolution or suspension or tempering in their affairs in a manner not prescribed in the law. All such interferences shall be considered violation of Constitution and must be dealt with legal penalties for authorities/persons responsible for any such acts.
2. There should be no rural-urban divide in the application of local governments and union council with village council/peri urban settlement below it should be considered the primary tier while tehsil and district council should be upper tiers of local governments.
3. The strength of the union council should be not less than 18 members in addition to seats of mayor/deputy mayor to ensure citizens' meaningful participation and inclusion of all excluded groups in the local governments for effective service delivery, gender equality, dispute resolution and social harmony. All these seats shall be elected through direct election.
4. There should be a minimum of 33% proportion of representation for women,10% for peasants/ labour and 5% for non-Muslims (with gender balance) through reservation of seats in all three tiers of local governments to be filled through party-based and constituency-based direct elections in a joint electorate system. The same principle must be ensured for all sub-committees, boards, commissions at all tiers.
5. Local government should be given fiscal autonomy to run their affairs with the right to collection of taxes, in accordance with provincial context. A balance of authority should be created whereby elected representatives' authority is not encroached upon by bureaucracy and similarly elected representatives should be answerable to the elected house and should not interfere in executive functions. Elected councils shall take on precedence over government officials who shall be accountable and sub-ordinate to them.
6. Musalihati Anjumans, neighborhood councils, citizens' community boards and other sub-structures at UC, tehsil and district level must be set-up through principles of parity, equality and gender-based participation.
7. An autonomous Local Government Commission needs to be established under the chairpersonship of the Chief Minister or his/her representative/minister to look after local government affairs. It would be appropriate to have balanced representation from both treasury and opposition from the provincial assembly, as well as, adequate representation of women and non-Muslims to make it more inclusive. This high powered body should have the final authority to take appropriate decisions regarding any matters pertaining to local governments.
8. Allocation of development funds to the elected Councils and elected representatives should be made through transparent, fair, rights-based and needs-based process. Principles of provincial finance and budgeting should categorically mention indicators like poverty, gender gap, geographic backwardness and development gap. The existing structure of Provincial Finance Commission may be reviewed and revised on the aforementioned indicators. A minimum of 30% of the district government budget should be allocated on women-specific development plans and schemes.
9. New local government legislation in all provinces should empower and charge the local governments to develop and execute disaster risk reduction and disaster management plans under the technical guidance and supervision of Provincial Disaster Management Authority. District Disaster Management Authority or a department should be introduced at district level. The department may have institutional link with PDMA as well as well-defined coordination mechanism with elected local government and civil society organizations.
10. The 'Right to Information' is a key to empower citizens and ensure transparency and good governance at the local level and it is also enshrined in our Constitution. Citizens should be given access to information on development planning, budgeting, expenditure, engendering, meeting minutes and other matters of governance at the district level and at the lower tiers. An easily accessible institutional mechanism such as the Provincial Commission on Information should make it simple and convenient for citizens to get updated information on any aspect of the performance of the provincial and local government tiers.
11. The new Local Government legislation in all provinces should make a provision for grievance redressal /complaint management mechanism enabling citizens to hold their elected councils accountable to them and to check discriminatory practices such as sidelining, threatening or other excesses against women or non-Muslim members and other council members who do not belong to the local power structures. District Ombudsperson can be an option with appropriate powers to make local government departments accountable and efficient.
12. Local governments should be subject to accountability and transparency under the constitutional and legal framework of the province. District Public Accounts Committee should also be introduced to create a check and balance with a council member of the opposition of repute as its head. Alternative dispute resolution mechanism should be inserted in the new legislation for facilitating access to justice and social harmony.

Community Services Internship for SZABIST Student

Recently, a group of students of BS Social Sciences has successfully completed internship program with SPO Karachi upon request of Faculty of Social Sciences, Shaheed Zulfiqar Ali Bhutto Institute of Science & Technology (SZABIST) Karachi. The internship content was designed in accordance with the course requirements that comprised on orientation and various sessions along with the field exposures.

The sessions on "Role of state, Advocacy and Social Mobilization, Concepts of Gender and Gender issues, Democracy, Parliament and Legislation, CSNs and NGOs, Protection against Harassment of women at the work place Act 2010 and community development" were given. During the internship period they understood that how SPO is contributing in order to strengthen and support community organizations and public interest institutions of Pakistan for the benefit of poor and disadvantaged sections of society for sustainable development through a participatory approach. Interns expressed that they had detailed insight into the working of NGO, which was very informative and enlightening specially SPO who has broad range of activities focused on community development and advocacy. They learnt the significance of advocacy and sense of personal responsibility. They also learnt how to use skills and creativity to cultivate the potential of this country and must raise our voice for the voiceless.

Commitment is an act, not a word

A research is being conducted in district Badin by SPO Karachi under "Research & Advocacy Fund" RAF project to measure the success of BISP "Benazir Income Support Program". During survey in Tehsil Tando Bango, a woman named Walbee S/o Ganoo Kolhi bearning CNIC No: 41104-6703757-6 approached SPO team and shared how she is suffering from the financial crises and unable to meet the basic needs of her children. The condition would improve if she starts receiving support under this program, she added. The district coordinator RAF, in this connection, met with Alamgir Memon, Assistant Director, BISP Badin and briefed him regarding her case. The SPO survey team submitted her appeal along with CNIC and other requirements to BISP office. SPO Team had many follow-ups in regular intervals and finally she was inducted in the beneficiary cash grant list after formal approval. Walbee was glad and hoped for some positive improvement in her life. SPO- RAF team was also happy as one of the household was inducted under the Benazir Income Support Program due to their efforts.

SPO
Strengthening Participatory Organization
20 years 1994 - 2014
Empowering Communities
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

SPO NATIONAL CENTER

30-A, Nazimuddin Road, F-10/4, Islamabad, Pakistan

UAN: +92-51- 111 357 111 Tel: +92-51-2104677, 2104679, 2104680 Fax: +92-51-2112787 Info@spopk.org www.spopk.org

BALOCHISTAN

SPO QUETTA
House 58-A, Near Pak Japan Cultural Center
Jinnah Town, Quetta
Tel: 081-2863701, 2863702 Fax: 081-2863703
Email: quetta@spopk.org

SPO TURBAT
Pasni Road, Turbat
Tel: 0852-412333, 412240 Fax: 0852-413884
Email: turbat@spopk.org

KHYBER PAKHTOONKHWA

SPO PESHAWAR
House 15, Street 1, Sector N-4, Phase 4
Hayatabad, Peshawar
Tel: 091-5811792 Fax: 091-5813089
Email: peshawar@spopk.org

SPO D.I.KHAN
House 2, Qasim Road
Near Father School, D.I. Khan
Tel: 0966 713231 Fax: 0966 711231
Email: dikhan@spopk.org

PUNJAB

SPO MULTAN
House 339-340, Block-D, Shah Rukh-e-Alam
Colony, Multan
Tel: 061-6772995, 6563604 Fax: 061-6772996
Email: multan@spopk.org

SPO LAHORE
House 76-A, Sher Shah Block, New Garden Town
Lahore
Tel: 042-35863211 Fax: 042-35863213
Email: lahore@spopk.org

SINDH

SPO HYDERABAD
Plot 158/2, Behind M. Usman Deplai Scholars Academy
Alamdar Chowk, Grid Station, Qasimabad, Hyderabad
Tel: 022-2654725 Fax: 022-2652126
Email: hyderabad@spopk.org

SPO KARACHI
G-22, B/2, Park Lane, Block-5
Clifton, Karachi
Tel: 021-35836213, 35873405 Fax: 021-35873794
Email: karachi@spopk.org

AZAD JAMMU KASHMIR

SPO MUZAFFARABAD
House D-133, Street 17
Upper Chattar
Muzaffarabad
Tel: 05822-434432
Email: muzaffarabad@spopk.org

Strengthening Participatory Organization (SPO) is a non-government, not-for-profit organization registered under section 42 of Companies Ordinance 1984 on January 15, 1994. SPO is entitled to tax exemption under Section 2 (36) of Income Tax Ordinance 2001

Production Team:
Nusrat Zehra -Riazat Hussain

Field Team:
Shahnawaz Khan (Multan), Jamshed Sultan (Lahore), Imdad Ali (Quetta), Mehrab Ali (Turbat)
Deen Mohammad (Hyderabad), Munawar Ali (Karachi), Inayat ur Rehman (Peshawar), Asghar Khan (D.I.Khan) & M. Tabriz Khan (AJK)

نیوزلیٹر

شرکتی ترقی

اپریل۔جون
2013

سول سوسائٹی نیٹ ورک کا
وزارت انسانی حقوق کے وزارت قانون وانصاف میں ضم کیے جانے پر اعلامیہ

سول سوسائٹی نیٹ ورک نے پاکستان کی نومنتخب حکومت کی جانب سے وفاقی وزارت انسانی حقوق کو وزارت قانون و انصاف میں ضم کیے جانے پر تشویش اور تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ان کا موقف یہ ہے کہ اب انسانی حقوق جیسے اہم معالے کو وزارت قانون وانصاف کے ایک یونٹ کی حیثیت دی جارہی ہے،اس غیر دانشمندانہ فیصلے کے انتہائی نامناسب اثرات وزارت انسانی حقوق اور نتیجتاً پاکستان میں انسانی حقوق کی صورتحال پر پڑیں گے جس کی مندرجہ ذیل متعدد وجوہات ہیں۔

1۔ مذکورہ دونوں وزارتوں کے دائرہ اختیار ایک دوسرے سے متصادم ہیں،وزارت قانون وانصاف کے مینڈیٹ میں موجودہ قوانین کا دفاع اور عدالتوں میں حکومت کی جانب سے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے مقدمات میں حکومت کی پیروی شامل ہے جبکہ وزارت انسانی حقوق سے متاثرین کی دادرسی،حفاظت اور ان کے حقوق کی نگہبانی کی توقع کی جاتی ہے۔وزارت انسانی حقوق،وزارت قانون وانصاف کے ایک یونٹ کی حیثیت میں یہ کام آزادانہ طور پر سرانجام نہیں دے سکتی۔

2۔ آئین پاکستان (۱۹۷۳) کے مطابق پالیسی اصولوں اور بنیادی انسانی حقوق کو متعدد دفعات کے ذریعے تحفظ واستحکام دیا گیا ہے۔علاوہ ازیں پاکستان بحیثیت رکن اقوام متحدہ، یواین چارٹر اور انسانی حقوق کے عالمی معاہدے کو تسلیم کرتا ہے علاوہ ازیں اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے متعدد کنونشن کا دستخط کنندہ بھی ہے۔ وزارت انسانی حقوق بننے کے بعد پاکستان کو اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل (UN/HRC) میں رکنیت حاصل ہوئی اور اب اس ادغام سے پاکستان کی ساکھ کو نقصان پہنچے گا۔

3۔ اس ادغام کے نتیجے میں قومی اسمبلی اور سینٹ کی قائمہ کمیٹیاں برائے انسانی حقوق تحلیل ہوجائیں گی۔نتیجتاً انسانی حقوق کے معاملات کو پارلیمنٹ میں خصوصی طور پر نہ دیکھا جائے گا نہ ہی ان کی جانچ ہوگی۔اور پاکستان میں انسانی حقوق اور خلاف ورزیوں کی اہمیت کو مزید نظر انداز کردیا جائے گا۔

4۔ صوبوں کو اختیارات کی منتقلی کے بعد ومن ڈوپلمنٹ کا شعبہ وفاق میں وزارت انسانی حقوق کا ایک یونٹ تھا، اس ادغام کے بعد یہ معاملہ مزید نظر انداز ہوجائے گا۔اور یہی صورتحال اقلیتوں،بچوں اور نوجوانوں کے حقوق کے حوالے سے بھی پیدا ہوجائے گی۔

بقیه صفحه نمبر 5 پر...

SPO
Strengthening Participatory Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی
20 years 1994 - 2014
Empowering Communities

SPO
Strengthening Participatory Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی
20 years 1994 - 2014
Empowering Communities

SPO is one of the largest rights-based civil society organization in Pakistan. It is pursuing various program components presently being implemented in over 75 districts of the country. SPO seeks to address mainly governance, social and political issues in the country through its programmes focussing on democratic governance, social justice, peace and harmony, institutional strengthening, conflict resolution, citizens engagement, gender, electoral reforms and political parties development. Parallel to these activities, SPO deals with humanitarian emergencies resulting from both natural and human-induced hazards.

In emergencies, it has been dealing to redress problems of disaster like earthquakes, rain-fed floods, cyclones and rehabilitation of internally displaced communities affected by conflicts.

Protection and promotion of human rights is central to the program philosophy of SPO. Its various citizens voices and accountability initiatives seek to strengthen democratic processes through engagement with and building capacities of civil society and state institutions and harness mutual tolerance, peace and harmony between various political, ethnic and religious groups across rural and urban parts of the country.

Various components of SPO's citizens voices and accountability initiatives are currently supported by Australian Agency for International Development (AusAid), British High Commission (BHC), Embassy for the Kingdom of Netherlands (EKN), DFID and USAID. SPO also acknowledges support from other donors for its various program components

Newsletter

Sharkati Taraquee

Apr-Jun
2013

SPO's Partners as Legislators

Ms. Sunia Naz and Ms. Shamim Mumtaz are two newly elected legislators.

Ms. Sunia Naz is the first woman from Lyari and the youngest MPA in history of Pakistan to contest for a general seat. She won the seat of PS-109 on the ticket of PPPP- Pakistan Peoples Party Parliamentarians and received 53,926 votes. She is a member of SPO's partner organization i.e "ARM Child and Youth Welfare". Ms. Sunia Naz has been associated with SPO since March 2007 and received trainings on proposal writing, Data collection & Analysis, Human Rights and Advocacy Skills. She also had been a part of different discussion, forum and exposure visit where as Ms. Shamim Mumtaz, member of SPO District steering committee was nominated by the PPPP- Pakistan Peoples Party Parliamentarians and elected on women reserved seat in Sindh assembly. Ms. Shamim Mumtaz has been associated with SPO since Feb 2012 and was received trainings of Human rights and Conflict Resolution that was replicated later on by her in Sindh women wing within the party. SPO contributed in their skills training, developing knowledge, and enhancing problem solving techniques. Now, they can address development issues as legislators and transfer their knowledge within their political parties.